ارفع الدرجات
مع
تشریح تحقیقات
تحقیقات
شیخ الحدیث علامہ قاضی
عبدالرزاق بھترالوی حطاروی مدظلہ العالی
مکتبہ امام احمد رضا
Butt

نام کتاب: ارفع الدرجات مع تشریح تحقیقات

مصنف: شیخ الحدیث علامہ عبدالرزاق بھترالوی حطاروی مدظلہ العالی

کمپیوٹر گرافکس: حافظ محمد اسحاق ہزاروی

طباعت : ستمبر 2012

قیمت: -/170 روپے

ناشر: مکتبہ امام احمد رضا کری روڈ شکریال راولپنڈی

E.mail:Mehrul.uloom@yahoo.com

0321-5098812

ملنے کے پتے

- اسلامک بک کارپوریشن کمیٹی چوک راولپنڈی
- احمد بک کارپوریشن کمیٹی چوک راولپنڈی
- شبیر برادرز اردو بازار لاہور
- مکتبہ قادریہ دربار مارکیٹ لاہور
- مکتبہ غوثیہ یونیورسٹی روڈ کراچی
- مکتبہ فیضان سنت واہ کینٹ

سے، پھر لالہ جی سے لیکن وہ پیر کی بات نہیں مانتا' جو پیر کی بات نہ مانے وہ
یہاں بھی مردود ہے آگے بھی مردود۔ لوگ کہتے ہیں: وہ استاذ العلماء ہے'
ایک استاذ الملائکہ (ابلیس) بھی تھا۔"

مفتی صاحب کی تقریر کے یہ جملے سنتے ہی میں محفل سے اٹھ کر آ گیا۔ میں اس وقت قدوری کا عربی حاشیہ لکھ رہا تھا۔ اتفاقی امر یہ کہ باب النکاح کا حاشیہ ہی زیر ترتیب تھا، حاشیہ میں مسئلہ کفو لکھتے ہوئے "مفتی عبدالشکور وزیر آبادی" نام لکھ کر سخت الفاظ لکھ دیئے۔ کتاب چھپ گئی' مجھے خود ہی اپنی غلطی پر ندامت ہوئی کہ کسی کا نام لکھ آج تک کسی تحریر میں اس طرح کے سخت الفاظ نہیں لکھے تھے۔ اب یہ غلطی کیوں کی؟ نئے ایڈیشن میں اس عبارت کو نکال دیا۔ اللہ تعالیٰ مجھے معاف فرمائے' مفتی صاحب کی مغفرت فرمائے' مدارج بلند فرمائے۔

مسئلہ نبوت میں علماءِ اہلِ سنت کا کوئی اختلاف نہیں' اختلاف قائم کر دیا گیا ہے:

استاذی المکرم مولنا محمد اشرف سیالوی مدظلہ العالی کا عقیدہ اس مسئلہ میں یہ ہے:

"رسول اللہ ﷺ کو نبوت اس وقت سے حاصل ہے جب لوح و قلم بھی ابھی پیدا نہیں ہوئے تھے لیکن اسی وقت نبوت علمِ الٰہی میں تھی۔ فرشتوں اور ارواح کے پیدا کرنے کے بعد رسول اللہ ﷺ کے روح مبارک کو عالمِ ارواح میں فرشتوں اور ارواح انبیاء کا مبلغ و مربی بنا دیا گیا یہ نبوت روحانی آپ کو بالفعل حاصل تھی۔ آپ کی نبوت کو بھی منسوخ نہیں کیا گیا۔ آپ تا ابد رسول ہیں، یعنی لوح و قلم کی پیدائش سے پہلے سے لے کر آپ کو لازوال نبوت حاصل ہے اس میں انقطاع و انتساخ نہیں۔ جب آپ دنیا میں تشریف لائے تو آپ کی نبوت روحانی تو موجود رہی لیکن نبوت جسمانی جس کا تعلق انسانوں تک اللہ تعالیٰ کے پیغامات پہنچانا ہے وہ نبوت چالیس سال تک بالقوۃ حاصل رہی اور چالیس سال کے بعد آپ کو نبوت جسمانی بالفعل حاصل ہوگئی۔ انسانوں کو تبلیغ نبوتِ جسمانی بالفعل کے ساتھ متعلق

ہے۔ اور روحانی بالفعل کا تعلق ارواح کی تبلیغ سے ہے۔ (جب آپ کی نبوت منسوخ نہیں تو آپ کے وصال کے بعد تبلیغ بواسطہ علماء جاری ہے، یہ علامہ شعرانی کے قول سے راقم نے اخذ کیا ہے)

راقم نے استاذی المکرم کے عقائد کا موازنہ علامہ عبدالوہاب شعرانی رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب (الیواقیت والجواہر فی بیان عقائد الاکابر) سے کیا ہے، تو برابر پایا کوئی فرق سمجھ نہیں آیا، جو عقائد اکابر علماء کرام کے ہیں وہی استاذی المکرم کے ہیں۔

سوال: جب مولنا محمد اشرف سیالوی صاحب کے عقائد یہ ہیں جو اکابر علماء اہلِ سنت کے ہیں تو آپ کی کتاب تحقیقات کی مخالفت کیوں؟ آپ کو کافر کیوں یا گستاخِ رسول کیوں کہا جا رہا ہے؟

جواب: آپ سے اختلاف کرنے والے چند گروہ ہیں:

(۱) پیر نصیر الدین گولڑوی رحمہ اللہ کے مریدین کا اختلاف۔ ان کا اختلاف کیوں؟ اس کی وجہ یہ ہے کہ ایک مسئلہ میں حضرت مولنا عطاء محمد بندیالوی رحمہ اللہ کے عرس پر استاذی المکرم کا ان سے دورانِ تقاریر اختلاف ہوا۔ دونوں بزرگوں کے مشیر بے تدبیر تھے۔ ابتداء پیر صاحب نے کی۔ اپنے رسالہ میں استاذی المکرم کے خلاف سخت الفاظ استعمال فرمائے۔ ادھر استاذی المکرم کو بھی اسی قسم کے مشیر مل گئے آپ کی طرف سے جوابی کاروائی شروع ہوگئی۔

پیروں کے مرید کس طرح بغیر سوچے سمجھے مخالفت کرتے ہیں؟

آیئے! اس کی ایک مثال میں اپنی آپ کو سناتا ہوں: لاہور میں ایک مسجد میں امام تھا وہاں میں نے مسئلہ یہ بیان کیا کہ نوافل بیٹھ کر ادا کریں تو جائز ہے اور کھڑے ہو کر ادا کریں تو زیادہ ثواب ہے کھڑے ہونے والے کو بنسبت بیٹھ کر ادا کرنے والے کے آدھا ثواب حاصل ہے۔ یہ جو مشہور ہے کہ عشاء کے وتر ادا کرنے کے بعد بیٹھ کر نوافل ادا کرنے میں زیادہ ثواب